

سر کاری رپورٹ صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

جمعته المبارك،26-جون2020 (يوم الجمع 4_ ذيقعد 1441 هـ)

ستر ہویں اسمبلی: بائیسواں اجلاس

جلد 22: شاره 12

ایجب**ڑ**ا بر

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقده 26-جون 2020

تلاوت قرآن ياك وترجمه اور نعت رسول مقبول الميايم

سر کاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون مالیات پر غوروخوض اور اس کی منظوری

مسوده قانون ماليات پنجاب2020 (مسوده قانون نمبر 15 بابت 2020)

ا یک وزیر بیتر تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون مالیات پنجاب2020، جیسا کہ اسے ایوان میں پیش کیا گیا، فی الفور زیر غور لا باجائے۔

ا یک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون مالیات پنجاب2020منظور کیاجائے۔

(بی) منظور شده اخراجات کا گوشواره ایوان کی میزیرر کھنا

منظور شدہ اخراجات برائے سال 21-2020 کا گوشوارہ ابوان کی میز پرر کھنا

ا يك وزير منظور شده اخراجات برائے سال 21–2020 كا گوشواره ايوان كي ميز پرر كھيں گے۔

(سی) آرڈیننسوں کی مدت میں توسیع

(i) تواعد انضاط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک

يك وزير ية تحريك پيش كرين ك كه آئين ك آر ميكل 128(2)(اك) ك تحت درج ذيل

آر ڈیننسوں کی مدت میں توسیج کے لئے قرار دادیں پیش کرنے کی اجازت دی جائے:

1- آردٔ یننس امتناع ذخیره اندوزی پنجاب2020 (6 بابت2020)

2- آرڈینس (ترمیم) (پروموش اینڈریگولیش) پرائویٹ تعلیمی ادارے پنجاب2020

(7مايت2020)

3- آرڈیننس(پنجاب ترمیم)مجموعہ ضابطہ دیوانی2020(8ہابت2020)

(ii) آئین کے آرٹیکل 128(2) (اے) کے تحت قرار دادیں

- ۔ آرڈیننس امتاع و خیرہ اندوزی پنجاب2020 (6 بابت2020) کی مدت میں توسیع کے لئے قرار داد ایک وزیر یہ تحریک بیش کریں گے کہ صوبائی اسبلی بنجاب21 پریل 2020 کونافذ کردہ آرڈیننس امتاع و خیرہ اندوزی بنجاب2020 (6 بابت2020) کی مدت نفاذ میں 20 بحوالائی 2020 سے مزید نوے دن کی مدت کی توسیع کرتی ہے۔
 - 2020 آرڈیننس (ترمیم) (پروموش اینڈریگولیش) پرائیویٹ تعلیمی ادارے پنجاب 2020 (7بابت 2020) کی مدت میں توسیع کے لئے قرار داد
- ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی بنواب22۔ اپریل 2020کونافذ کردہ آرڈیننس (ترمیم)

 (پروموش اینڈ ریگولیش)پرائویٹ تعلیمی ادارے بنواب 2020(آبابت2020) کی مدت نفاذ میں

 12-جو لائی 2020 سے مزید نوے دن کی مدت کی قوسیع کرتی ہے۔
 - 3۔ آرڈیننس(پنجاب ترمیم)مجموعہ ضابطہ دیوانی2020(8بابت2020) کی مت میں توسیع کے لئے قرار داد
- ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب29۔ اپریل 2020کونافذ کر وہ آرڈینس (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2020(8 بابت2020) کی مدت نفاذ میں 28۔ جولائی 2020 سے مزید نوے دن کی مدت کی توسیع کرتی ہے۔

(ڈی) مسودات قانون پر غوروخوض اور ان کی منظوری

- 1- مسوده قانون (ترميم) ليكنيكل ايجوكيش ايند ووكيشنل ثريننگ اتفار أي پنجاب 2019 (مسوده قانون نمبر 36 بابت 2019)
- ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) ٹیکنیکل ایجو کیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتفار ٹی

 2019 (مسودہ قانون نمبر 36 بابت 2019)، جیسا کہ اسے اسمبلی میں پیش کیا گیا اور مور ند 18۔ نومبر

 2019 کوسٹیٹڈنگ کیمٹی برائے صنعت ، کامرس وسرمایہ کاری کے سپر دکیا گیا، کو قواعد انضاط کار صوبائی

 اسمبلی بخاب 1997 کے قاعدہ 1546(6) کے تحت ٹی انفور زیر غور لایا جائے۔
- ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) ٹیکنیکل ایجو کیشن اینڈ وو کیشنل ٹریننگ اتھارٹی 2019منظور کیاجائے۔

2019 مسودہ قانون (ترمیم) (ور کرز کی شراکت) کمپنیوں کے منافع جات 2019 (مسودہ قانون نمبر 37بابت 2019)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) (در کرز کی شراکت) کمپنیوں کے منافع جات 2019 (موردہ قانون نمبر 377 بابت 2019)، جیسا کہ اے اسمبلی میں پیش کیا گیا ادر مور خد 18۔ نومبر 2019 کو سٹینڈنگ کمیٹی برائے محنت وانسانی وسائل کے میرد کیا گیا، کو قواعد انضاط کار صوبائی اسمبلی چنواب 1997 کے قاعد 1840 (ہ) کے تحت فی الفورزیر فورالا باجائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم)(ورکرز کی شراکت) کمپنیوں کے منافع جات 2019مظور کیاجائے۔

3- مسوده قانون كوبساريونيورسى، مرى2020 (مسوده قانون نمبر 5بايت 2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون کو بسار یونیورٹی ،مری 2020(مسودہ قانون نمبر 5بابت 2020) بھیدا کہ اے اسمبلی میں پیش کیا گیا اور مورخہ وہارچ 2020 کو سٹیٹرنگ کمیٹی برائے ہاڑا ایچ کیشن کے بہر دکیا گیا، کو قواعد انضاط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 154(6)کے شخت فی الفورزیر غورلا یاجائے۔

ا بیک وزیر ہیں تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون کوہساریونیورسٹی، مری2020منظور کیا جائے۔

4- مسوده قانون بابا گورونانک يونيورسنى، نكانه صاحب 2020 (مسوده قانون نمبر 3 بابت 2020)

ا یک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون بابا گوردنائک بدینور ٹی، نکانہ صاحب 2020(مسودہ قانون نمبر 3 بابت 2020)، جیسا کہ اے اسمبلی میں پیش کیا گیا اور مور ند 9 ۔ ارچ 2020 کو سٹینٹرنگ کمیٹی برائے بائز ایج کیشن کے سرد کیا گیا ، کو قواعد انشباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 150(6) کے تحت فی الفورزیر خورالا یاجائے۔

ا یک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون بابا گورونائک یونیور ٹی، نگانہ صاحب2020منظور کیاجائے۔

5۔ مسودہ قانون (ترمیم)مقامی حکومت پنجاب2020 (مسودہ قانون نمبر 7 بابت2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2020 کو فوری طور پر
زیر فور لانے کی غرض سے قواعد انضاط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے
تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 95، 96، 154 اور تمام دیگر متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو مصطل کیا
حائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم)مقامی حکومت پنجاب 2020کو فی الفور زیر خور لایاجائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم)مقامی حکومت پنجاب 2020منظور کیا جائے۔

6- مسوده قانون (ترميم)ديكي پنچايتين اور نير بدر كونسلين پنجاب 2020 (مسوده قانون نير 8 بدر كونسلين پنجاب 2020 (مسوده قانون نير 8 بابت 2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں کے کہ مسودہ قانون (ترمیم)دیمی بنچایتیں اور نیر ہڈکونسلیں بنچاب2020کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضاط کار ،صوبائی اسبلی بنجاب 1997 کے قاعدہ 2346کے تحت حتذ کرہ قواعد کے قاعدہ 896،96،16 اور تمام دیگر متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو متعطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)دیکی پنچایتیں اورنیبر بڈ کونسلیں پخاب2020کو

في الفورزير غور لا ياجائـ

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)دیجی پنچایتیں اورنیبر بڈ کونسلیں پنچاب2020منظور کیاجائے۔

صوبائی اسمبلی پنجاب

ستر ہویں اسمبلی کابا ئیسواں اجلاس

جمعته المبارك، 26-جون 2020

(يوم الجمع،4_ ذيقعد 1441هـ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس ہو مل فلیشیز لا ہور (جھے اسمبلی چیمبر قرار دیا گیاہے) میں

شام 4 نج کر 7 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویزالہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبد الغفار شاکرنے پیش کیا۔

اعوذ بالله من الشيطن الرجيم ٥

بِيمُ اللَّهُ الرُّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ٥

الْكَايُّهُ الْكَايْنَ أَمَنُوْ آ إِذَا نُوْدِي لِلصَّلْوِةِ مِنْ يَوْمِ

الْجُمُعَةُ فَاسْعَوْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعُ ذَٰلِكُمُ خَيْرًا لَكُوْ إِنَّ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعُ ذَٰلِكُمُ خَيْرًا لَكُوْ إِنَّا لَهِ وَذَرُوا الْبَيْعُ ذَٰلِكُمُ خَيْرًا لَكُوْ إِنَّ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعُ ذَٰلِكُمْ خَيْرًا لَكُوْ إِنَّا لَا لِمُؤْمِنِهُ مِنْ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعُ فَيْ اللَّهِ وَذَرُوا اللَّهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ وَذَرُوا اللَّهِ وَذَرُوا اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ مِنْ اللَّهُ وَلَا لَهُ مِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا أَنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا لَهُ مِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَا لَا لَهُ لَكُونُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ لَا اللَّهُ اللّّلِي اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا الللَّالِي الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا لَا اللَّلَّا ال

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۞ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَوةُ فَأَنْتَشِيرُوا فِي الْأَرْضِ

وَانْبَغُواْ مِنْ فَضُلِ اللهِ وَاذْكُمُ وَاللَّهُ كَيْنِيُّ الْعَلَّكُمُ يُفُعُونَ 🕛

سورة الجنّعة آيات 9اور 10

اے ایمان والو!جب جعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لیکو اور خریدو فروخت ترک کر دو، اگر سمجھو توبہ تمہارے حق میں بہتر ہے (9) پھر جب نماز ادا ہو تھے توز مین میں پھیل جاواور اللہ کا فضل تلاش کرواور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ کامیاب ہو جاو (10)

وماعليناالاالبلاغ ٥

نعت رسول مقبول ملي الماج الحاج حافظ مر غوب احمد جمد انى نے بیش كى۔

نعت رسول مقبول طلى المارية

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے عطا کیا مجھ کو دردِ الفت کہاں تھی سے پُرخطا کی قسمت میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے تحلیوں کے کفیل تم ہو مرادِ قلب خلیل تم ہو خدا کی روشن ہے خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے بشیر کہیے نذیر کہیے انہیں سراج منیر کہیے بشیر کہیے کام ربی وہ میرے آقا کی زندگی ہے

سر کاری کارر وائی مسوده قانون (جوزیر غور لایا گیا) جناب سپیکر: بسم الله الرحل الرحیم اب ہم گور نمنٹ بزنس شروع کرتے ہیں۔ مسوده قانون مالیات پنجاب2020

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Finance Bill 2020. First reading starts. Minister for Finance may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Finance Bill 2020, as introduced, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Finance Bill 2020, as introduced, be taken into consideration at once."

Now, the question is:

"That the Punjab Finance Bill 2020, as introduced, be taken into consideration at once."

(The motion was carried)

CLAUSES 2 to 7

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, the Clauses 2 to 7 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 2 to 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Finance!

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Finance Bill 2020 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Finance Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Finance Bill 2020, be passed."

(The motion was carried)

(The Bill is passed)

منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ (جوابوان کی میز پرر کھاگیا) منظور شدہ اخر اجات برائے سال 2020 کے گوشوارے کا ایوان کی میز پرر کھاجانا

MR SPEAKER: Minister for Finance may lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2020–21.

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2020-21.

MR SPEAKER: The Schedule of Authorized Expenditure for the year 2020–21 has been laid.

Now, there is a motion for "Suspension of Rules". Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

وزير قانون و پارليمانی امور /سابی بهبود و بيت المال (جناب محد بشارت راجه): جناب سپيكر! استحقا قات مميش كى پچه رپورٹيس پيش مونی بين اور پچه كى extensions بين لهذاميس استدعاكروں گاكه پهلے ووول take up

جناب سپيكر:جى، پہلے وہ كرليتے ہيں۔

ر پور ځیں (جوپیش ہوئیں)

تحاریک استحقاق بابت سال 2019کے بارے

میں مجلس استحقا قات کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیاجانا

وزير قانون ويارليماني امور /ساجي بهبود وبيت المال (جناب محمد بشارت راجه): جناب سيركر!

"تحاريك استحقاق نمبر 14،9،7،5،4،3 اور 15 بابت سال 2019 ك

بارے میں مجلس استحقا قات کی رپورٹیس ایوان میں پیش کر تاہوں۔"

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

ر پور ځيل (ميعاد ميں توسيع)

جناب سپیکر: جی،ابوزیر قانون مجلس استحقاقات کی رپورٹوں کی میعاد میں توسیع لیناچاہتے ہیں۔

تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع وزیر قانون و پارلیمانی امور /ساجی بہود و بیت المال (جناب محد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کر تاہوں کہ:

"تحاریک استحقاق نمبر 20،2،21،20،18،17،12،11،10،8،6،1 نمبر 22،21،20،18،17،12،11،10،8،6،1 نمبر 3،2،1 اور تحاریک استحقاق نمبر 2010 اور تحاریک استحقاق نمبر 2020ک کے اور 11،10،8،7،6 اور 17 بابت سال 2020ک بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیس ایوان میں بیش کرنے کی میعاد میں 31۔اگست 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر:جی،یة تحریک پیش کی گئے کہ:

"تحاریک استحقاق نمبر 2011،10،10،10،10،10،10،10،20،20،20،20،20،10،10،10،10،10،20،20،3،4،20 اور تحاریک استحقاق نمبر 2010 اور تحاریک استحقاق نمبر 2020ک کے 2020 اور 17 بابت سال 2020ک بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیس ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 13۔اگست 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

يه تحريك پيش كى گئى ہے اوراب سوال يہ ہے كه:

(تحاريك منظور ہوئيں)

جناب سپیکر:ی،اب آپSuspension of Rules کی تحریک پیش کریں۔

صوبائی اسمبلی پنجاب **قواعد کی معطلی کی تحریک**

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of Rule 127 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, be dispensed with under Rule 234 of the said rules for taking up Resolutions under Article 128 (2)(a) of the Constitution for extension of the following Ordinances:

- 1. The Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020)
- 2. The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 (VII of 2020)
- Code of Civil Procedure 3. The (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020)."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 127 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, be dispensed with under Rule 234 of the said rules for taking up Resolutions under Article 128 (2)(a) of the Constitution for extension of the following Ordinances:

1. The Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020)

- The Punjab Private Educational Institutions
 (Promotion and Regulation) (Amendment)
 Ordinance 2020 (VII of 2020)
- The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020)"

(اس مر حله پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے oppose, oppose کی آوازیں)

MR SPEAKER: Now, the question is:

"That the requirements of Rule 127 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, be dispensed with under Rule 234 of the said rules for taking up Resolutions under Article 128 (2)(a) of the Constitution for extension of the following Ordinances:

- 1. The Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020)
- The Punjab Private Educational Institutions
 (Promotion and Regulation) (Amendment)
 Ordinance 2020 (VII of 2020)
- 3. The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020)"

(The motion was carried.)

آئین کے آرٹیکل 128(2)(اے)کے تحت قرار دادیں

MR SPEAKER: A Minister may move Resolution for extension.

آر دٰیننس امتناع ذخیره اندوزی پنجاب2020 کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020), promulgated on 21st April 2020, for a further period of ninety days with effect from 20th July 2020."

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020), promulgated on 21st April 2020, for a further period of ninety days with effect from 20th July 2020."

Now, the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020), promulgated on 21st April 2020, for a further period of ninety days with effect from 20th July 2020."

(The Resolution is passed.)

MR SPEAKER: A Minister may move Resolution for extension.

آرڈیننس (ترمیم) (پروموش اینڈریگولیشن) پرائیویٹ تعلیمی ادارے پنجاب 2020 کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 (VII of 2020, promulgated on 22nd April 2020, for a further period of ninety days with effect from 21st July 2020."

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 (VII of 2020, promulgated on 22nd April 2020, for a further period of ninety days with effect from 21st July 2020."

(اس مرحله پرمعزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً اپنی اپنی نشستوں سے اٹھ کر جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آگئے) **MR SPEAKER:** Now, the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 (VII of 2020, promulgated on 22nd April 2020, for a further period of ninety days with effect from 21st July 2020."

(The Resolution is passed.)

MR SPEAKER: A Minister may move Resolution for extension.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020), promulgated on 29th April 2020, for a further period of ninety days with effect from 28th July 2020."

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020), promulgated on 29th April 2020, for a further period of ninety days with effect from 28th July 2020."

Now, the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020), promulgated on 29th April 2020, for a further period of ninety days with effect from 28th July 2020."

(The Resolution is passed.)

مسودات قانون (جوزیر غورلائے گئے) مسودہ قانون کوہسار یونیورسٹی، مری 2020

MR SPEAKER: Now, we take up Kohsar University, Murree Bill 2020. First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Kohsar University, Murree Bill 2020 (Bill No.5 of 2020), as introduced and referred to Standing Committee on Higher Education on 9th March 2020, may be taken into consideration at once under rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

"That the Kohsar University, Murree Bill 2020 (Bill No.05 of 2020), as introduced and referred to Standing Committee on Higher Education on 09 March 2020, may be taken into consideration at once under rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Kohsar University, Murree Bill 2020 (Bill No.05 of 2020), as introduced and referred to Standing Committee on Higher Education on 09 March 2020, may be taken into consideration at once under rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 52

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, the Clauses 3 to 52 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 52 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That Kohsar University, Murree Bill 2020, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That Kohsar University, Murree Bill 2020, be passed." Now, the question is:

"That Kohsar University, Murree Bill 2020, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

مسوده قانون بابا گورونانک يونيورسٹي، ننڪانه صاحب2020

MR SPEAKER: Now, we take up the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020. First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020 (Bill No.3 of 2020), as introduced and referred to Standing Committee on Higher Education on 9th March 2020, may be taken into consideration at once under rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020 (Bill No.3 of 2020), as introduced and referred to Standing Committee on Higher Education on 9th March 2020, may be taken into consideration at once under rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 52

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, the Clauses 3 to 52 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 52 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020, be passed."

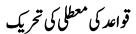
Now, the question is:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

MR SPEAKER: The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020. Minister for Law may move the motion for suspension of rules.



MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020."

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill. First reading starts.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020, be taken into consideration at once."

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill

2020, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it.

Now, the question is:

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 and 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 and 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 and 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 be passed."

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

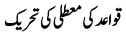
"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: The Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020. Minister for Law may move the motion for suspension of rules.



MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020."

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020."

(The motion was carried.)

مسوده قانون (جوزیرغورلایاگیا)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill. First reading starts.

مسوده قانون (ترميم) ديبي پنچايتين اورنيبر پار كونسليس پنجاب2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja):
Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it.

Now, the question is:

"That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once.

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 and 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 and 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 and 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS / SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL (Mr Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

جناب سپیکر: یه resolution ہے جو پہلے چلی آرہی تھی جناب مجد معاویہ کی ہے۔ اس میں جناب محمد معاویہ ، محترمہ ساجدہ بیگم، محمد معاویہ ، جناب ساجد احمد خان، محترمہ خدیجہ عمر، محترمہ شاہدہ احمد، محترمہ ساجدہ بیگم، جناب نذیر احمد چوہان، سید عثان محمود، جناب عبدالرؤف مغل، جناب محمد الیاس، جناب احمد خان، جناب فیصل حیات، جناب خطر حیات ایم پی ایز ایک قرار داد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرناچاہتے ہیں۔ محرک اپن تحریک پیش کریں۔ جی، جناب محمد معاویہ!

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب محمر معاوید: جناب سپیر! میں یہ تحریک پیش کر تاہوں کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 1156ور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرکے پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے حوالے سے ایک قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر:یہ تحریک پش کی گئے کہ:

" قواعد انضاط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115ور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرکے پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے حوالے سے ایک قرار داد پیش کرنے کی احازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال میہ ہے کہ:

" قواعد انضاط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115ور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرکے پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے حوالے سے ایک قرار داد پیش کرنے کی احازت دی جائے۔"

(تحریک متفقه طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جناب محمد معاویه!اب آپ قرار داد پیش کریں۔

نصابی کتب میں نامناسب تبدیلیوں کورو کئے کے لئے مؤثر قانون سازی کرنے پر خراج تحسین کا پیش کیاجانا جناب محمد معاویہ: شکریہ۔

الحمد للدرب العالمين وصلوة والسلام على اشرف الانبياء والمرسلين وعلى اله واصحابه اجمعين ـ جناب سيبكر! مين به قرار دادپيش كرتا بول كه:

"اس ابوان میں موجو د سبھی افراد اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ نصاب ساز اداروں میں موجود افراد نے ہماری نصابی کتب کو تختہ مثق بنایااور اس میں آئے روز تبدیلیاں آنے گی ہیں۔ہماری تہذیب،ہماری اسلامی شاخت پنیمبر اسلام خاتم النبین طبی آبین اور اسلام کی مقدس شخصیات کے تعارف پر عجیب وغریب چیزیں نصاب کا حصہ بن حاتی ہیں اور کسی کو خبریک نہیں ہوتی تھی۔ اس کا نقصان یہ ہوا کہ ہماری نسلیںconfused اور تذبذب کا شکار ہی ہیں۔ پاکستان میں اس سلسلے کو روکنے کی کوششوں کا آغاز 1991سے ہوا۔ حکومتی سطح پر وزیراعظم کی سربراہی میں علاء تمیٹی بنی پھر ملی سیجہتی کونسل بنی۔ ڈاکٹر اسراراحمد مرحوم کی سربراہی میں قومی علاء کی ایک سمیٹی بنی۔ پنجاب کی سطح پر 1997 میں متحدہ علماء بورڈ بنا۔ 2005 میں پھر علماء کی ا یک سمیٹی بنی مگر حالات وہیں کے وہیں رہے کیونکہ اس کی بنیادی وجہ قانون سازی کانہ ہونا تھا۔ محرّم مولانااعظم طارق شہید ؓنے قومی اسمبلی میں نصاب تعلیم میں ہونے والی تبدیلیوں کو شدید تنقید کانشانہ بنایا مگر ان معاملات میں کوئی تبدیلی سامنے نہیں آئی۔اس مسئلہ کا بہتر حل قانون کے ذریعے نصاب سازاداروں کو یابند کرنا تھا۔ ہمیں خوشی اور فخر ہے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب نے پنجاب کی حد تک یہ قانون سازی کرکے جہاں فرض کفایہ ادا کیا ہے وہیں اس مسئلہ کو جڑسے ا کھاڑنے کی کوشش کا عملی آغاز بھی کیاہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس کاسہر اہمارے وزیراعلیٰ جناب عثمان احمد بزدار، وزیر قانون، تمام کابینہ اور تمام ممبران جنہوں نے حصہ لیاکے سرہے اور وہ سبھی قابل تعریف ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ ایک تاریخ ساز کام سرانجام دیا ہے۔اس کام کے لئے زیر ک دماغ اور معاملہ فہمی کی ضرورت تھی اور اسی لئے میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی نیت، آپ سب کی کوشش،اللّٰہ تعالیٰ نے آپ کو اس میں بہترین صلاحیت سے نوازا۔

آج کا یہ ایوان پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے لئے محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے پیش کئے گئے بل پر ہونے والی قانون سازی اور اس بل کی بھر پور حمایت کرنے پر سپیکر پنجاب اسمبلی سے لے کر وزیر اعلیٰ تک، تمام ممبر ان، منسٹر زخاص طور پر وزیر قانون، ایجو کیشن منسٹر، پارلیمانی لیڈرز، اس ایوان میں تمام پارلیمانی ارکان کو بھر پور خراج تحسین پیش کر تا ہے اور آپ سب کو اس بات کی تقین دہانی کر واتا ہے کہ ہم اس ملک کے تحفظ کے لئے ہمیشہ اس طرح متحد رہیں گے۔ پاکستان کو مذہبی، لیانی یا قومی منافرت کی جھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے۔ "

جناب سپیکر: یه قرارداد پیش کی گئے ہے کہ:

"اس ایوان میں موجود سبھی افراد اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ نصاب ساز اداروں میں موجود افراد نے ہماری نصابی کتب کو تختہ مشق بنایا اور اس میں آئے روز تبدیلیاں آنے لگی ہیں۔ہماری تہذیب،ہماری اسلامی شاخت پیغمبر اسلام خاتم النبین ملٹی آئے ہم اور اسلام کی مقد س شخصیات کے تعارف پر بجیب وغریب چیزیں نصاب کا حصہ بن جاتی ہیں اور کسی کو خبر تک نہیں ہوتی تھی۔ اس کا نقصان سے ہوا کہ ہماری نسلیں confused اور تذبذب کا شکار ہی ہیں۔ پاکتان میں اس سلسلے کو روکنے کی کو ششوں کا آغاز 1991سے ہوا۔ حکومتی سطح پر وزیراعظم کی سربراہی میں علماء کمیٹی بنی پھر ملی سیجہتی ہوا۔ حکومتی سطح پر وزیراعظم کی سربراہی میں علماء کمیٹی بنی پھر ملی سیجہتی

کو نسل بنی۔ ڈاکٹر اسر اراحمد مرحوم کی سربراہی میں قومی علاء کی ایک سمیٹی بنجاب کی سطح پر 1997 میں متحدہ علاء بورڈ بنا۔ 2005 میں پھر علاء کی ایک سمیٹی بنی مگر حالات وہیں کے وہیں رہے کیو نکہ اس کی بنیاد کی وجہ قانون سازی کانہ ہونا تھا۔ محترم مولانا اعظم طارق شہید ؓنے قومی اسمبلی میں نصاب تعلیم میں ہونے والی تبدیلیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا مگر ان معاملات میں کوئی تبدیلی سامنے نہیں آئی۔ اس مسئلہ کا بہتر حل قانون کے ذریعے نصاب سازاداروں کو پابند کرنا تھا۔ ہمیں خوشی اور فخرہے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب نے پنجاب کی حد تک بیہ قانون سازی کرکے جہاں فرض کفایہ ادا کیا ہے وہیں اس مسئلہ کو جڑسے اکھاڑنے کی کو شش کا عملی آغاز بھی کیا ہے۔ وہیں اس مسئلہ کو جڑسے اکھاڑنے کی کو شش کا عملی آغاز بھی کیا ہے۔ وہیں اس مسئلہ کو جڑسے اکھاڑنے کی کو شش کا عملی آغاز بھی کیا ہے۔ وزیر قانون ، تمام کا بینہ اور تمام ممبران جنہوں نے حصہ لیا کے سرہے اور وہ سبحی قابل تعریف ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ ایک تاریخ ساز کام سرانجام دیاہے اس کام کے لئے زیرک دماغ اور معاملہ فہمی کی ضرورت تھی اور اسی لئے میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی نیت، آپ سب کی کوشش،اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس میں بہترین صلاحت سے نوازا۔

آج کا یہ ایوان پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے لئے محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے پیش کئے گئے بل پر ہونے والی قانون سازی اور اس بل کی بھر پور حمایت کرنے پر سپیکر پنجاب اسمبلی سے لے کر وزیر اعلیٰ تک، تمام ممبر ان، منسٹر زخاص طور پر وزیر قانون، ایجو کیشن منسٹر، پارلیمانی لیڈرز، اس ایوان میں تمام پارلیمانی ارکان کو بھر پور خراج شحسین پارلیمانی لرقائے ورآپ سب کو اس بات کی تقین دہانی کرواتا ہے کہ ہم اس ملک کے تحفظ کے لئے ہمیشہ اس طرح متحد رہیں گے۔ پاکستان کو مذہبی، لیانی باقومی منافرت کی جھینٹ نہیں چڑھنے دس گے۔ پاکستان کو مذہبی، لیانی باقومی منافرت کی جھینٹ نہیں چڑھنے دس گے۔ "

یہ قرار داد پیش کی گئی ہے اوراب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان میں موجو د سبھی افراد اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ نصاب ساز اداروں میں موجود افراد نے ہماری نصابی کتب کو تختہ مثق بنایا اور اس میں آئے روز تبدیلیاں آنے گی ہیں۔ہماری تہذیب،ہماری اسلامی شاخت پنچمبر اسلام خاتم النبین طبی آنه اور اسلام کی مقدس شخصیات کے تعارف پر عجیب وغریب چیزیں نصاب کا حصہ بن حاتی ہیں اور کسی کو خبریک نہیں ہوتی تھی۔ اس کا نقصان یہ ہوا کہ ہماری نسلیںconfused اور تذیذب کا شکار ہی ہیں۔ پاکستان میں اس سلسلے کو روکنے کی کوششوں کا آغاز 1991سے ہوا۔ حکومتی سطح پر وزیراعظم کی سربراہی میں علماء کمیٹی بنی پھر ملی سیجتی کونسل بنی۔ ڈاکٹر اسراراحد مرحوم کی سربراہی میں قومی علماء کی ایک سمیٹی بني۔ پنجاب کي سطح پر 1997 ميں متحدہ علماء بور ڈبنا۔ 2005 ميں پھر علماء کي ا یک سمیٹی بنی مگر حالات وہیں کے وہیں رہے کیونکہ اس کی بنیادی وجہ قانون سازی کانہ ہونا تھا۔ محترم مولانااعظم طارق شہیرٹنے قومی اسمبلی میں نصاب تعلیم میں ہونے والی تبدیلیوں کو شدید تنقید کانشانہ بنایا مگر ان معاملات میں کوئی تبدیلی سامنے نہیں آئی۔اس مسّلہ کا بہتر حل قانون کے ذریعے نصاب سازاداروں کو بابند کرنا تھا۔ ہمیں خوشی اور فخر ہے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب نے پنجاب کی حد تک یہ قانون سازی کرکے جہاں فرض کفایہ ادا کیا ہے وہیں اس مسکلہ کو جڑسے اکھاڑنے کی کوشش کا عملی آغاز بھی کیاہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کاسہر اہمارے وزیر اعلیٰ جناب عثمان احمد خان بز دار ، وزیر قانون، تمام کابینہ اور تمام ممبر ان جنہوں نے حصہ لیا کے سریے اور وہ سبھی قابل تعریف ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ ایک تاریخ ساز کام سر انجام دیا ہے اس کام کے لئے زیرک دماغ اور معاملہ فہمی کی ضرورت تھی اور اسی لئے میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی نیت، آپ سب کی کوشش،اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس میں بہترین صلاحیت سے نوازا۔

آج کا یہ ایوان پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے لئے محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے پیش کئے گئے بل پر ہونے والی قانون سازی اور اس بل کی بھر پور حمایت کرنے پر سپیکر پنجاب اسمبلی سے لے کر وزیر اعلیٰ تک، تمام ممبر ان، منسٹر زخاص طور پر وزیر قانون، ایجو کیشن منسٹر، پارلیمانی لیڈرز، اس ایوان میں تمام پارلیمانی ارکان کو بھر پور خراج تحسین پیش کر تا ہے اور آپ سب کو اس بات کی یقین دہانی کر واتا ہے کہ ہم اس ملک کے تحفظ کے لئے ہمیشہ اس طرح متحد رہیں گے۔ پاکستان کو مذہبی، لسانی یا قومی منافرت کی جھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے۔ "

جناب سپیکر:ایک اور قرارداد محترمه نیلم حیات ملک اور جناب ساجد احمد خان بھٹی کی طرف سے ہے اور وہ قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرناچاہتے ہیں لہذا محرک اپنی تحریک پیش کریں۔جی، محترمہ نیلم حیات ملک!

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ نیلم حیات ملک: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:
" تواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234کے تحت،
قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ایک قرار داد پیش کرنے
گی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکرنی تحریک پش کا گئے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب1997 کے قاعدہ 234 کے تحت، قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرکے ایک قرار دادپیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

يه تحريك بيش كي گئي ہے اور اب سوال بيہ ہے كه:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت، قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرکے ایک قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقه طوریر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر:اب محرک اپنی قرار داد بیش کریں۔

حضرت محمد طلی ایکی کے نام سے پہلے خاتم النبین، امہات المومنین کے نام سے پہلے ام المومنین، خلفائے راشدین کے نام سے پہلے خلیفہ راشد اور تمام صحابی یاصحابیہ کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ تحریر کرنے کا مطالبہ محترمہ نیلم حیات ملک: جناب سیکر! میں یہ قرار داد پیش کرتی ہوں کہ:

"یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے قانون سازی کی جائے کہ جہاں جہاں جہاں جہاں جمارے بیارے نبی حضرت محمد رسول الله طبیقی آئیم کا نام مبارک تحریر کیا جائے یا بولا جائے اس سے پہلے خاتم النبیین اور بعد میں طبیقی آئیم اللہ یا طبیقی آئیم آپ طبیقی آئیم کی ازواج مطہر ات (امہات المومنین) ضوان الله علیم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام سے پہلے ام المومنین اور بعد میں رضی اللہ عنہا، دوسرے کسی بھی نبی کے مبارک نام کے بعد علیہ السلام، میں رضی اللہ عنہا، دوسرے کسی بھی نبی کے مبارک نام کے بعد علیہ السلام،

خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مبارک نام سے پہلے خلیفہ راشد اور بعد میں رضی اللہ عنہ ، اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام کے بعد رضی اللہ عنہ یا رضی اللہ عنہا ، اصحاب رسول رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام سے پہلے صحابی یاصحابیہ رسول اور بعد میں رضی اللہ عنہ یارضی اللہ عنہا ، لکھنا اور بول نالزم قرار دیاجائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئے ہے کہ:

یہ قرار داد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"بہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے قانون سازی کی جائے کہ جہاں جہاں جہاں جمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول الله الله الله علیہ کا نام مبارک تحریر کیا جائے یا بولا جائے اس سے پہلے خاتم النبیین اور بعد میں ملی الله علیہ معلی منا اللہ علیہ معلی منا اللہ علیہ مارون الله علیہ معلی ازواج مطہرات (امہات المومنین) ضوان الله علیہ م

> (قرارداد متفقه طور پرمنظور ہوئی) (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہذا اب اجلاس بروز سوموار مور خہ 29۔جون2020دوپہر2:00 بج تک ملتوی کیاجا تاہے۔اس دن ضمنی بجٹ پر عام بحث ہوگی۔